یہود و نصاریٰ
تاریخ کے آئینہ میں
www.KitaboSunnat.com
مترجم
زبیر احمد سلفی
تالیف
امام ابن القیم الجوزیہ
ناشر
نعمانی کتب خانہ

www.KitaboSunnat.com

یہود و نصاریٰ

تاریخ کے آئینہ میں

تالیف

امام ابن القیم الجوزیہ

مترجم:
زبیر احمد سلفی

تصحیح و تقدیم:
مولانا مختار احمد ندوی

www.KitaboSunnat.com

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور Ph: 7321865

نام کتاب	---------------	یہود و نصاریٰ تاریخ کے آئینہ میں
تالیف	---------------	امام ابن القیم الجوزیہ
مترجم	---------------	زبیر احمد سلفی
تصحیح و تقدیم	---------------	مولانا مختار احمد ندوی
ناشر	---------------	نعمانی کتب خانہ
	---------------	حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور
طبع	---------------	اول
پریس	---------------	لل شار پرنٹرز لاہور

نصاریٰ ایک ایسے مسیح پر ایمان رکھتے جس کا کوئی وجود نہیں اور یہود مسیح دجال کے منتظر ہیں

(۷) حضرت مسیح نے اپنی پیشین گوئی میں فرمایا : مجھے کچھ بھی اختیار نہیں ہے. اس میں درحقیقت توحید کا اثبات مقصود تھا اور یہ واضح کرنا تھا کہ تمام معاملات کا وقوع اللہ ہی کی ذات سے ہے. میرا اس میں کوئی دخل نہیں۔

یہی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ رب العالمین نے کہی۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۔ اے نبی خدا کے معاملے میں آپ کو کچھ بھی اختیار نہیں۔

(آل عمران - ۱۲۸)

غرض کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اقوال میں اس قدر موافقت پائی جاتی ہے کہ بغیر دونوں کو رسول تسلیم کئے ہوئے ایمان مکمل نہیں ہو سکتا، ایک کے انکار سے دوسرے کی تکذیب لازم ہے، اور ایک کا مصداق ثابت کرنے کے لئے دوسرے کی تصدیق ضروری ہے صرف تنہا ایک کی تصدیق ایمان کے لئے کافی نہیں ہو سکتی. بلکہ جس نے بھی حضور کی تکذیب کر کے حضرت مسیح کے پیرو ہونے کا دعویٰ کیا وہ یقیناً حقیقی مسیح کا بھی منکر ہے ۔ البتہ وہ خود ساختہ مسیح کا پیرو بن سکتا ہے جس کا خارج میں کوئی وجود نہیں ۔

یوحنا نے حضرت مسیح کے بارے میں اپنی کتاب " اخبار الحواریین " (جس کو ان کی زبان میں اقراکیس کہا جاتا ہے) اپنے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا۔

میرے دوستو! تمہارے اوپر لازم ہے کہ تم ہر روح پر ایمان لاؤ البتہ اللہ کی جانب سے جو روح ہو اس کو اس کے غیر سے ممتاز کر لو۔ اور یہ جان لو کہ جو روح اس بات کا اقرار کرے کہ عیسیٰ بن مریم آئے ہیں اور وہ جسم والے تھے تو وہ روح خدا کی جانب سے ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ خدا کی جانب سے نہیں ہے۔ بلکہ مسیح کذاب کی جانب سے۔ جو اس وقت دنیا میں ہے۔

چنانچہ مسلمان حقیقی مسیح پر ایمان لائے جو اللہ کے بندے اور رسول ہیں اس کے کلمے اور روح ہیں جس کو اللہ نے مریم کی طرف ڈالا اور نصاریٰ ایک ایسے مسیح کذاب پر ایمان لائے جو اپنے اور اپنی ماں کی عبادت کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اور خود خدا اور خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

اور میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگر ایسے کسی مسیح کذاب کا وجود رہا ہے تو وہ اسی مسیح دجال کا بھائی ہے جو خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ اور وہی مسیح دجال یہودیوں کا نبی بھی ٹھہرے گا جس کا وہ شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔

پس حق نہ قبول کرنے کا بدلہ اسی طرح باطل سے دیا جاتا ہے۔

ابلیس و نصاریٰ اور حق سے اعراض کرنیوالے کا بدلہ

حق نہ قبول کرنے کے نتیجہ میں باطل پسندوں کا کیا انجام ہوتا ہے اس کی چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں ۔

ابلیس نے تکبر کی بنا پر حضرت آدم کا سجدہ کرنے سے انکار کیا تھا لیکن صرف ایک سجدہ نہ کرنے کے نتیجے میں اسے ہمیشہ کے لئے فاسقین و مجرمین کی بدترین قیادت ملی ۔

اسی طرح نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ کو بندہ ماننے سے انکار کیا اس کے نتیجے میں ان کو ایک ایسے معبود پر قانع ہونا پڑا جو بیچارہ یہودیوں کے ہاتھوں ایسے ظلم کا شکار ہو چکا ہے جس کو بیان کرتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے مثلاً اسے طمانچے سے مارا گیا، اس کے چہرے پر تھوکا گیا، اس کے سر کی بدترین کانٹوں سے تاج پوشی کی گئی یہاں تک کہ اس کو سولی بھی دے دی گئی ۔

یہ نصاریٰ کے اس تکبر اور خودداری کا ذلت آمیز انجام ہے جو انھوں نے حضرت مسیح کو اللہ کا بندہ ماننے سے انکار کیا تھا، اللہ کے لئے انھوں نے بیوی اور بیٹا مان رکھا تھا۔ حالانکہ اپنے پادریوں کو اس سے منزہ قرار دیتے تھے۔ اللہ رب العالمین وحدہ لا شریک لہ کی عبادت اور اس کے رسول کی اطاعت کو چھوڑ کر صلیب پرستی اور اصنام پرستی کو انھوں نے ترجیح دی تھی، اس احکام کو چھوڑ کر ان پادریوں کی باتوں کو انھوں نے اپنے لئے قول حق سمجھ رکھا تھا جنھوں نے اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حلال کردہ چیزوں کو اپنی الہیتوں سے حرام کر لیا تھا ۔

اسی طرح جہمیہ نے اللہ کے لئے صفت علو کا انکار کیا اور قرآن کریم کی ان آیتوں کی مخالفت کی جس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مخلوقات سے جدا ساتویں آسمان پر عرش کے اوپر ہے کیونکہ ان کے خیال باطل کے مطابق ایسی صورت میں خدا کو محصور و محدود ماننا پڑے گا ۔ لیکن پھر انھوں نے، کنواں، تالاب، قیدخانہ اور تمام نجاسات کے اندر خدا کو محصور کر دیا یہ درحقیقت اسی حق سے اعراض کرنے کا نتیجہ تھا جس کی بنا پر